سوال

(825) سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض نماز سے پہلے سنتِ مؤکدہ پڑھ رہے ہوں اور اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دیں تو بعد میں توڑی ہوئی سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنتوں کی قضا جائز بلکہ مستحسن ہے۔ چنانچہ ''سنن ابن ماجہ'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

'کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَتهُ الاَربَعُ قَبلَ الظُّهرِ، صَلَّاهَا بَعدَ الرَّکعَتَینِ، بَعدَ الظُّهرِ' (سنن ابن ماجه، بَابُ مَن فَاتَتهُ الاَربَعُ قَبلَ الظُّهرِ، رقم:۱۱۵۸)

''رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہر کی پہلی چار رکعتیں جب فوت ہو جاتیں، تو ظہر کی دو رکعتوں کے بعد آپ ان کو پڑھتے۔''

لہٰذا مؤکدہ سنتوں کی قضاء کو ہی معمول بنانا چاہیے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! کتاب: اِعلَامُ اَہلِ العَصرِ بِاَحکَامِ رَکعَتَی الفَجرِ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 697

محدث فتویٰ